صحت سہولت پروگرام

صحت انصاف کے ساتھ

درج ذیل بیماریوں کا تحفظ اس پروگرام میں شامل نہیں

- کسی بھی تفریحی/پیشہ ورانہ/پر خطر کھیل یا مقابلے اوران کی تربیت/ان میں حصہ لینے کے نتیجے میں درکار علاج۔
- کسی بھی غیر قانونی حرکت کے نتیجے میں درکار علاج۔
- کسی بھی قسم کے فساد، بلوے، دہشتگردی، عوامی شورش، بیرونی دشمنوں کا اقدام، جنگ کی حالت یا خانہ جنگی کی صورت، فوجی اقدامات ،سیاسی سرگرمیاں جوکہ حکومت پر دباؤ ڈالنے کا سبب بنیں، قدرتی آفات مثلا سیلاب، زلزلہ، سمندری طوفان وغیرہ کی وجہ سے بیماریاں اور چوٹیں۔
- ایٹمی تنصیبات سے اخراج یا ایٹمی اسلحے کے مواد کے باعث درکار علاج۔
- آرام برائے صحتیابی اور خدمات یا گھر میں علاج، اسپا، ہائیڈروکلینک، سینی ٹوریم، نرسنگ ہوم یا لمبے عرصے تک کیلئے ایسی جگہ علاج جو ہسپتال نہ ہو۔
- تجرباتی اور غیر مستند علاج۔
- دانتوں کا معائنہ ،ایکسرے اور دانتوں سے متعلق تمام علاج۔
- بینائی کی درستگی سے متعلق جراحی جیسا کہ ریڈیل ایگزائمروغیرہ۔
- غیر ضروری ہسپتال میں داخلی علاج۔
- کاسمیٹک یا پلاسٹک سرجری ماسوائے چوٹ کیلئے ضروری ہو
- طے شدہ کمرے کے کرائے سے زیادہ مہنگے کمرے میں علاج کرانا۔
- کسی بھی عضو کی پیوندکاری سے متعلق اخراجات۔
- دیگر مصنوعی معاونتی اور طبی سازوسامان جس کی عملا جراحی میں ضرورت نہ ہو۔
- ذاتی آسائش کے اخراجات جیسے فون کال، تیماردار کا کھانا اور دیگر اخراجات جو طبی طور پر ضروری نہ ہوں۔

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

- **صحت سہولت پروگرام میں کون سے لوگ شامل ہیں ؟**
  اس پروگرام میں وہ تمام افراد شامل ہیں جن کا تعین بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ہونے والے غربت کے سروے میں کیا گیا ہے۔
- **مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ مجھے ہسپتال میں داخل ہونا چاہیے؟**
  کسی بھی جسمانی تکلیف میں قریبی ڈاکٹر سے رجوع کریں، وہ آپ کا معائنہ کرنے کے بعد آپ کو آگاہ کریگا کہ بیماری کی نوعیت کیا ہے اورآپ کو ہسپتال میں داخلے کی ضرورت ہے یا نہیں۔
- **کون کون سی بیماریوں میں صحت انصاف کارڈ استعمال کیا جا سکتا ہے؟**
  ایسی بیماریاں جن میں ہسپتال میں داخل ہونا پڑے بشمول زچگی۔
- **میں اسپتال میں کتنی مرتبہ کارڈ استعمال کر سکتا ہوں؟**
  ہر کارڈ میں ایک خاندان کیلئے سالانہ60,000 روپے تک کا ثانوی علاج اور 300,000روپے تک کا ترجیحی علاج کروانے کی سہولت ہے۔جب تک یہ رقم موجود ہے آپ علاج کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔
- **کیا رجسٹرڈ خاندان میں نئے پیدا ہونے والے بچے کو بھی صحت انصاف کارڈ کی سہولت حاصل ہوگی؟**
  جی ہاں! رجسٹرڈ خاندان میں نئے پیدا ہونے والے بچے کو بھی صحت انصاف کارڈ کی سہولت حاصل ہوگی بشرطیکہ اس کی پیدائش منتخب کردہ ہسپتال میں ہو۔
- **اگر کوئی کارڈ استعمال نہ کرے تو اس کو کوئی رقم ادا کی جائے گی؟**
  صحت انصاف کارڈ صرف اور صرف ہسپتال کے داخلی علاج کیلئے ہے۔اس کو استعمال نہ کرنے کی صورت میں کسی بھی قسم کی رقم کی ادئگی نہیں ہو گی۔
- **کیا مجھے ہسپتال آنے جانے کیلئے کسی قسم کی ٹرانسپورٹ مہیا کی جائے گی؟**
  ہسپتال میں داخلی علاج کی صورت میں مریض کو کرائے کی مد میں -/1000 روپے ادا کئے جائیں گے جو کہ سال میں زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ ادا کئے جائیں گے۔
  رجسٹرڈ خاندان کا مریض نامزد کردہ ہسپتال میں دوران علاج فوت ہو جائے تو اس کی تجہیز و تدفین کے لئے مبلغ 10,000روپے کی ادائگی کی جائے گی ۔

منسٹری آف نیشنل ہیلتھ سروسز
ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن
حکومت پاکستان

ہیلپ لائن

کسی بھی قسم کی معلومات اور رہنمائی کیلئے ٹول فری نمبر پر رابطہ کریں۔

0800-09009

اسٹیٹ لائف
انشورنس کارپوریشن آف پاکستان

اسٹیٹ لائف ،بلڈنگ نمبر-۹، بلند مرکز
ہیلتھ پروجیکٹ آفس، دوسری منزل ، اسلام آباد

صحت سہولت پروگرام

منسٹری آف نیشنل ہیلتھ سروسز
ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن
حکومت پاکستان

اسٹیٹ لائف
انشورنس کارپوریشن آف پاکستان

صحت سہولت پروگرام

صحت انصاف کے ساتھ

خوراک ، رہائش ، تعلیم اور روزگار جیسی بنیادی ضروریات کی فراہمی کسی بھی معاشرے کی فلاح و بہبود میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ تاہم انکے ساتھ صحت کی سہولیات کی فراہمی بھی متوازن اور خوشحال معاشرے کیلئے ناگزیر ہے۔ بلا شبہ ایک صحت مند معاشرہ ہی صحت مند قوم کو جنم دیتا ہے اور اس کی بدولت آنے والی نسلیں ایک روشن مستقبل کی جانب پروان چڑھتی ہیں۔

ایک معاشرہ کتنا صحت مند ہے اس کا اندازہ معاشرے میں خواتین کی صحت اور انہیں دستیاب سہولیات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ ایک ماں جتنی صحت مند اور تندرست ہو گی آنے والی نسل بھی اتنی ہی صحت مند ہو گی۔
گزشتہ برسوں میں بڑھتی ہوئی آبادی اور ماحولیاتی آلودگی کے باعث کئی مہلک امراض نے جنم لیا ہے جس کے باعث ایک بڑی تعداد میں افراد متاثر ہوئے ہیں۔ بڑھتی ہوئی ان بیماریوں کے علاج و معالجہ کے اخراجات اٹھانا غریب آدمی کے بس میں نہیں رہا۔ غریب طبقے کی ان مشکلات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے موجودہ عوامی حکومت نے صحت سہولت پروگرام کا آغاز کیا ہے جس میں رجسٹرڈ خاندانوں کو حکومت کی جانب سے صحت کی سہولیات بہم پہنچائی جائیں گی۔

ہسپتال میں داخلے کا طریقہ کار

اس پروگرام کے تحت آپ کو صحت انصاف کارڈ فراہم کیا جارہا ہے جو کہ منتخب سرکاری یا نجی ہسپتال میں داخلے کے وقت آپ کے پاس موجود ہونا چاہیے ۔

ہسپتال میں داخلے کیلئے جانے سے قبل یہ اطمینان کر لیں کہ آپ کے پاس صحت انصاف کارڈ، اصل قومی شناختی کارڈ اور بچوں کے داخلے کی صورت میں ان کا ب فارم لازمی موجود ہے۔ ان دستاویزات کے ساتھ ہمارے منتخب ہسپتالوں میں جن کی فہرست موجود ہے، میں سے کسی بھی قریبی ہسپتال کا انتخاب کریں ۔ وہاں پہنچنے پر اس پروگرام کا نمائندہ ہسپتال کے استقبالیے پر آپ کی رہنمائی کیلئے موجود ہو گا۔اس کو اپنا صحت انصاف کارڈ دیں۔

نمائندہ آپ کے صحت انصاف کارڈ کی جانچ کرے گا اور متعلقہ شعبے تک آپ کی رہنمائی کرے گا۔

صحت سہولت پروگرام میں شامل علاج و سہولیات

1 ثانوی علاج

اس پروگرام کے تحت ہر رجسٹرڈ خاندان کو ہسپتال میں داخلے کی صورت میں سالانہ -/60,000 روپے تک کی رقم کا تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔

- اس میں وہ تمام علاج شامل ہیں جن میں ہسپتال میں داخلہ ضروری ہو۔
- حمل و زچگی اور اس سے متعلق بیماریاں جن میں ہسپتال میں داخلہ ضروری ہو۔
- حادثہ جس میں ہسپتال میں داخلہ ضروری ہو۔

ثانوی علاج میں شامل بیماریاں

- ہر قسم کی بیماریاں جس میں ہسپتال میں داخلہ ضروری ہو بشمول حادثہ اور زچگی یا اس سے متعلق علاج۔
- ہسپتال سے اخراج کے بعد ایک بار مفت معائنہ

2 ترجیحی علاج

اس پروگرام کے تحت ہر رجسٹرڈ خاندان کو ہسپتال میں داخلے کی صورت میں سالانہ -/ 300,000 روپے تک کی رقم کا تحفظ فراہم کیا گیا ہے

- آٹھ قسم کی پیچیدہ اور بھاری اخراجات والی بیماریاں۔

ترجیحی علاج میں شامل بیماریاں۔

- امراض قلب
- ذیابیطس سے متعلق پیچیدگیاں جس میں ہسپتال میں داخلہ ضروری ہو
- حادثاتی چوٹیں (زندگی بچانے کے علاوہ ہڈیوں کی ٹوٹ پھوٹ ، سڑک کا حادثہ، جلنے کا علاج)
- اعضاء(دل، جگر، گردے، پھیپھڑے) کے ناکارہ ہونے کی صورت میں علاج ماسوائے پیوندکاری
- ہسپتال میں داخلے کی صورت میں دائمی بیماریوں کی پیچیدگی کا علاج ، جیسا کہ (یرقان Hepatitis B، Hepatitis C) کالا یرقان
- آخری درجے پر گردوں کی بیماری
- اعصابی نظام کی جراحی

> ہسپتال میں داخلے کے دوران مریض کو کسی بھی قسم کے اخراجات کی ادائیگی نہیں کرنی ہوگی۔
> یہ سہولت صرف ہسپتال میں داخلے کی صورت میں ہی میسر ہو گی۔

صحت سہولت پروگرام کی نمایاں خصوصیات

- خاندان کے افراد کی تعداد کی کوئی حد نہیں۔
- پروگرام میں شامل افراد کی عمر کی کوئی حد نہیں۔
- ثانوی علاج کیلئے ہسپتال میں داخلہ (Day Care) شامل ہے۔
- ثانوی علاج کیلئے ہسپتال میں داخلے کی صورت میں داخلے سے ایک دن قبل کی اور ہسپتال سے اخراج کے بعد مزید پانچ دن کی ادویات ہسپتال فراہم کریگا۔

ثانوی علاج میں زچگی شامل ہے جس میں

- نارمل ڈیلیوری (Normal Delivery)
- سی سیکشن / آپریشن
- زچگی کی پیچیدگیاں
- پیدائش سے پہلے 4 بار معائنہ ، بچے کی پیدائش کے بعد ایک معائنہ اور
- ایک مرتبہ نوزائیدہ بچے کا معائنہ
- خاندانی منصوبہ بندی ، حفاظتی ٹیکے اور ماں بچے کی نشونما کے مشورے
- خاندانی منصوبہ بندی کے طریقہ جات جس میں شامل ہیں (Copper T, Tube Ligation, Vacestomy)

ترجیحی علاج میں شامل

- ہسپتال سے اخراج کے بعد ایک بار مفت معائنہ

درج ذیل بیماریوں کا تحفظ اس پروگرام میں شامل نہیں

- ہر قسم کا او پی ڈی علاج
- جان بوجھ کر اپنے آپ کو زخمی کرنے کا علاج ، خود کشی، شراب نوشی، نشہ آور ادویات یا اشیاء کا استعمال اور جنسی بیماریاں۔
- تمام نفسیاتی، ذہنی، اعصابی بیماریاں ،علاج/جراحی برائے تبدیلی صنف (خواہ ذہنی آسودگی کیلئے ہو یا دیگر)، اعصابی تناؤ، نفسیاتی پریشانیاں، گھبراہٹ، ذہنی دباؤ وغیرہ۔
- بانجھ پن اور اس سے متعلق علاج، حاملہ ہونے کے طریقہ کار اور اس سے متعلق علاج، ہارمونز کی خرابی کا علاج اور ان سے متعلق تشخیصی ٹیسٹ۔

اسٹیٹ لائف
انشورنس کارپوریشن آف پاکستان